شیخ الحدیث حضرت زکریا رحمہ اللہ و دیگر اکابرین کا مجرب عمل ہے کہ اہل بدر کے وسیلہ سے مانگی جانے والی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

اسمائے بدریین

سے پریشانیوں کا حل

اردو میں پہلی مرتبہ واقعات کے ساتھ جنہوں نے بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کے ناموں کو جس مشکل اور پریشانی کے لئے بطور وظیفہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی تمام پریشانیوں کو دور کر دیا

مؤلف

مولانا سید محمد ابراہیم البازی

مکتبہ ابوالحسن

شیخ الحدیث حضرت زکریاؒ ودیگر اکابرین کا مجرب عمل ہے کہ
اہل بدر کے وسیلہ سے مانگی جانے والی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔
اسماءِ بدریین
سے پریشانیوں کا حل
اردو میں پہلی مرتبہ واقعات کے ساتھ جنہوں نے بدری صحابہؓ کے
ناموں کو جس مشکل اور پریشانی کے لئے بطور وظیفہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ
نے ان کی تمام پریشانیوں کو دور کردیا
مؤلف
مولانا سید محمد ابراہیم البازی
مکتبہ ابوالحسن
مکتبۃ المعارف، دارالعمل چشتیہ
پوسٹ بکس 9118، لاہور، پوسٹ کوڈ 54570
0322-4773786 042-35033371
www.darulamal.org/bookshop

نام کتاب	اسمائے بدریین سے پریشانیو
مؤلف	مولانا سید محمد ابراہیم البازی
سن اشاعت	اپریل 2013
تعداد	2000
بااہتمام	سید ابوالبرکہ البازی
ناشر	مکتبۃ ابوالحسن

اسٹاکسٹ

دارالبرکہ اردو بازار لاہور

0321-8879766-0333-3312966

roohanialbazi@gmail.com

فہرست

پیش لفظ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم

مشائخ حدیث اور بزرگوں سے منقول ہے کہ اسما
بدریین کے وسیلہ سے مانگی جانے والی دعائیں قبول ہوتی ہیں
اور یہ بات تجربہ سے ثابت بھی ہے اور علماء، صلحاء نے خاص
عام کے لئے ان اسماء کو جمع کر کے رسالہ کی شکل میں شائع بھی
کروائے ہیں تا کہ خاص وعام اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔
زیر نظر کتاب ''اسماء بدریین سے پریشانیوں کا حل''
بھی اسی سلسلہ کی ایک ادنیٰ سی کاوش ہے جس کو صفحۂ قرطاس پر

لانے کی وجہ شیخ عبدالرحمٰن القبانی (المتوفی ۱۸۴۶ھ) کی کتاب
''رَفْعُ الْقَدْرِ فِیْ اَسْمَآءِ اَهْلِ الْبَدْرِ'' بنی[1] جو بندہ کے محسن
ومربی واستاذ محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد
اخون صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے بندہ کو ترجمہ کرنے اور
شائع کرنے کے لئے عنایت فرمائی۔ بندہ نے کتاب کا بعینہٖ
ترجمہ تو نہیں کیا البتہ کتاب میں سے صرف واقعات اور اصحاب

---

[1] جو اصل میں جعفر بن حسن بن عبدالکریم برزنجی (المتوفی ۱۱۷۷ھ) نے
''جَالِبَةُ الْکُرَبِ بِاَصْحَابِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ رِسَالَةٌ فِیْ اَسْمَآءِ
الْبَدْرِیِّیْنَ وَالْاُحُدِیِّیْنَ'' کے نام سے کتاب لکھی تھی جس کو عبدالرحمٰن
القبانی نے جدید اور نئے انداز میں مرتب کر کے ''رَفْعُ الْقَدْرِ فِیْ
اَسْمَآءِ اَهْلِ الْبَدْرِ'' کے نام سے موسوم کیا۔

بدر کے اسماء پر اکتفا کیا جو اصل مقصود تھے۔

نیز بندہ نے "اسماء بدریین" کی ترتیب اسی طریقہ پر رکھی ہے جو شیخ عبدالرحمٰن القبانی (المتوفی ۱۸۴۶ھ) نے اپنی کتاب میں بہت ہی عمدہ طریقے پر مرتب کی ہے۔

وہ ترتیب مندرجہ ذیل ہے۔

۱)......حضور صلی اللہ علیہ وسلم، عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو باقی تمام ناموں پر مقدم کیا ہے۔

۲)......کنیت والے اسماء کو سب سے آخر میں ذکر کیا ہے۔ کنیت ہی کے عنوان سے۔

۳)......اسماء کے ساتھ ان کے آبا کو بھی ذکر کیا ہے۔

۴)......حروف تہجی کے اعتبار سے اسماء کو مرتب کیا ہے۔

۵)......حروف تہجی کی ترتیب میں بھی سب سے پہلے مہاجرین دوسرے نمبر پر قبیلہ اوس اور تیسرے نمبر پر سردارانِ

خزرج کو ذکر کیا ہے۔

۶)......حروف تہجی کی ترتیب میں بھی سب سے بڑی جو خوبی ہے وہ یہ کہ شہداء کو ہر قسم پر مقدم کیا ہے۔

۷)......مزید شیخ نے چند ناموں کا اور بھی اضافہ کیا ہے۔

اس کے علاوہ بندہ نے کتاب کو مزید چند خصوصیات کے ساتھ مزین اور مرتب کیا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱)......جنگ بدر کا مختصر تعارف پیش کیا ہے۔

۲)......اہلِ بدر کے مختصر فضائل بیان کیے ہیں۔

۳)......اہلِ بدر کے ناموں کے خواص و برکات ذکر کیے ہیں۔

۴)......اسماء بدریین پڑھنے کا طریقہ بیان کیا ہے۔

۵)......اسماء بدریین کے اختتام پر اردو میں دعائیں لکھ دی ہیں۔

آخر میں بندہ ان تمام حضرات کا مشکور وممنون ہے جنہوں نے اس کتاب کو ترتیب دینے میں بندہ کی معاونت اور حوصلہ افزائی فرمائی خصوصاً محترم بھائی عبدالرحیم جوہر اور حضرۃ مولانا قاری بارک اللہ صاحب مدظلہ العالی کا جنہوں نے قدم قدم پر بندہ کا ساتھ دیا۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کا حامی و ناصر ہو اور ان کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس کتاب کو بندہ اور بندہ کے والدین واساتذہ کرام کے لئے صدقۂ جاریہ وذریعۂ نجات بنائے۔ (آمین)

دعاؤں کا طالب

سیّد محمد ابراہیم البازی

۱۴۳۴ھ

انتساب

میں اپنی اس ادنیٰ سی کاوش کو اپنے محسن ومربی استاذ محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم کی طرف منسوب کرتا ہوں جن کی محبت بھری صحبت نے بندہ کو لکھنے، پڑھنے کا ڈھنگ سکھایا اور روحانی اصلاح فرمائی۔

اور

مشفق و مہربان استاذ محترم استاذ حدیث حضرت مولانا عبداللہ صاحب مدظلہ کی طرف جو بندہ کے لئے ہمیشہ دعا گو رہتے ہیں اور بندہ کو قیمتی نصائح اور آراء سے نوازتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کو صحت وتندرستی، خدمات دینیہ اور خیر وعافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ان کی شفقتوں کا سایہ تادیر ہم پر قائم اور دائم فرمائے۔ (آمین)

جنگِ بدر کا مختصر تعارف

غزوۂ بدر کا واقعہ رمضان المبارک ۲ ھ میں پیش آ
''بدر'' ایک کنوئیں کا نام ہے جو اس مقام اور جگہ پر واقع
جہاں مسلمانوں اور کافروں کا مقابلہ ہوا اسی وجہ سے اس
''غزوۂ بدر'' کہتے ہیں۔

مسلمانوں کا ارادہ جنگ کرنا نہ تھا، بلکہ قریش
تجارتی قافلہ کو پکڑنا مقصد تھا جو شام سے تجارت کر کے مک
طرف واپس آ رہا تھا جس کا سردار ابوسفیان تھا۔

حضور ﷺ نے (راجح قول کے مطابق) ۳۱۳ صحا

کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اپنے ساتھ لیا اور تجارتی قافلہ کو پکڑنے کی غرض سے بدر کی طرف روانہ ہوئے۔ جلدی نکلنے کی وجہ سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے پاس جنگی ساز و سامان نہ ہونے کے برابر تھا کیوں کہ جنگ کرنے کا ارادہ نہ تھا بلکہ قافلہ پکڑنا مقصد تھا اس لئے اسلحہ کا اہتمام نہیں کیا گیا۔ مگر تجارتی قافلہ کو کسی طرح پتہ چلا اور وہ دوسرے راستے سے بچ کر نکل گیا اور ساتھ ہی مسلمانوں کو پھنسانے کے لئے ابوسفیان نے کفار قریش کو پیغام بھیجا کہ ہم لٹ گئے اگر قافلہ بچانا ہے تو جلدی پہنچ جاؤ۔ مسلمانوں نے ہمارا راستہ روک رکھا ہے۔

ابوجہل نے جنگ کا اعلان کیا اور ایک ہزار کا لشکر بمع ساز و سامان لے کر بدر کی طرف روانہ ہوا دونوں فوجوں کا

آمنا سامنا ہوا۔

ایک طرف تو وہ لشکر تھا جو ہر طرح کے جنگی ساز و سامان سے آراستہ تھا اور دوسری طرف ۳۱۳ نبی کریم ﷺ کے جانثار نہتے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، جن کے پاس جنگی ساز و سامان تو کیا پہننے کا لباس بھی درست نہ تھا۔ لیکن جب مقابلہ ہوا تو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد و نصرت فرما کر ان کو غلبہ عطا کیا۔ اس جنگ میں (۷۰) ستر کفار مارے گئے جن میں بڑے بڑے سردار بھی تھے اور (۷۰) ستر گرفتار ہوئے۔ چند صحابہ کرام بھی شہید ہوئے جن صحابہ کرام نے اس جنگ میں حصہ لیا ان کو "اہلِ بدر" کہتے ہیں۔

☆......☆......☆

اہلِ بدر کے مختصر فضائل

بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کے بہت سارے فضائل ہیں جن میں سے چند فضائل یہاں ذکر کیے جاتے ہیں۔

۱)......حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جبرائیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا کہ غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں کو آپ اپنوں میں سے کس طبقہ کے لوگوں میں شمار کرتے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہم ان سب کو افضل و اعلیٰ اور سب سے بہتر مسلمانوں میں شمار کرتے ہیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا اسی طرح

ان فرشتوں کا مقام بھی ہمارے ہاں بلند ہے جو غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ (بخاری شریف)

۲)..........حضرت حاطب بن ابن بلتعہ رضی اللہ عنہ کے قصہ میں حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ "تحقیق اللہ تعالیٰ نے اہلِ بدر کی طرف نظر رحمت فرمائی اور یہ کہہ دیا کہ جو چاہے کرو تمہارے لئے جنت واجب ہو چکی ہے۔ (بخاری شریف)

۳)..........حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص بدر میں شریک ہوا وہ ہرگز جہنم میں نہ جائے گا"

۴)..........اہل بدر کی ایک بڑی فضیلت یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے تھے (یعنی

اہل بدر کے مختصر فضائل

اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ ان لوگوں کا اب ایمان اتنا پختہ ہو چکا ہے کہ ان لوگوں سے گناہ سرزد ہی نہ ہوگا اسی وجہ سے ان کو اس انعام سے نوازا)

۵)..........اہل بدر کے فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نازل کیا اور ان فرشتوں نے اصحاب بدر کے ساتھ مل کر دشمنانِ اسلام کا مقابلہ کیا

۶)..........اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اہل بدر کو "رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ" اور "اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ" جیسے زریں تمغہ سے نوازا۔

☆......☆......☆

اہلِ بدر کے ناموں کے خواص و برکات

اللہ تعالیٰ نے اصحابِ بدر کے آسماء اور ان کے ذکر میں عجیب وغریب خواص اور برکتیں رکھی ہیں (جس کا انداز آگے آنے والے واقعات سے ہو گا) یہاں چند خواص برکات لکھی جاتی ہیں جن کو علماء و مشائخ نے اپنی کتابوں میں لکھا اور بیان کیا ہے۔

۱)......برہان حلبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سیرت کی کتاب میں

لکھا ہے اور علامہ دوانی رحمۃ اللہ علیہ نے مشائخ حدیث سے سنا ہے کہ اہلِ بدر کے اسمآء کے ذکر کے ساتھ جو دعا مانگی جائے تو وہ قبول ہوتی ہے اور یہ بات تجربہ سے ثابت بھی ہے۔

۲)......شیخ عبداللطیف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے کہ بعض علماء نے بیان کیا ہے کہ کتنے ہی اولیاء اللہ کو اہلِ بدر کے اسمآء کی برکت سے ولایت کا مرتبہ ملا۔

۳)......جن مریضوں نے اہلِ بدر کے وسیلہ سے اپنے لئے شفا کی دعا مانگی اللہ تعالیٰ نے ان کو جلدی شفا عطا فرما دی۔

۴)......ایک عارف باللہ کا بیان ہے کہ میں نے جب بھی کسی بیمار کے سر پر ہاتھ رکھ کر اخلاص کے ساتھ اہلِ بدر کے نام پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو شفا عطا فرما دی بلکہ اگر

اس کی موت کا وقت آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس میں بھی نرمی اور رعایت کا معاملہ فرمایا ہے۔

۵)..........ایک دوسرے عارف باللہ کا بیان ہے کہ میں نے جب بھی اہم کاموں میں اہلِ بدر کے اسمآء کے ذکر کا تجربہ زبان سے پڑھ کر اور لکھ کر کیا تو حقیقت یہ ہے کہ میں نے کوئی دعا اس سے زیادہ جلد قبول ہونے والی نہیں پائی۔

۶۔ حضرت جعفر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا کہ میرے والد ماجد نے مجھے وصیت کی تھی کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے محبت رکھوں اور اپنے تمام کاموں میں اہلِ بدر کے وسیلہ سے دعا مانگوں اور والد محترم نے فرمایا کہ:

اے بیٹے! اہلِ بدر کے اسمآء مبارک کے ذکر کے

ساتھ جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔

انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ جب کوئی بندہ اہلِ بدر کے اسمآء کا ذکر کرتا ہے یا یہ فرمایا تھا کہ جب کوئی بندہ اہل بدر کے اسمآء کے ساتھ دعا مانگتا ہے تو اس وقت مغفرت، رحمت، برکت، رضا اور رضوان اس بندے کو گھیر لیتی ہے۔

۷)..........جنات شیطانی اثرات، جادو ٹونہ، چوری اور ڈاکوؤں سے حفاظت کے لئے شرع میں "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" اور اس کے بعد اسمآء بدر کو کاغذ پر لکھ کر گھر میں لٹکا دیں تو ان شآء اللہ گھر ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۸)..........اگر کوئی ناحق گرفتار ہو اور رہائی کا کوئی سبب نظر نہ

آرہا ہوتو اسے چاہئے کہ وہ کثرت سے اسماء بدریین کا ورد ک
کے ان کے وسیلہ سے دعا مانگے ان شاءاللہ جلد رہائی ملے گی۔
۹)..........اگر کسی شخص پر اتنا قرضہ ہو کہ وہ اس کے ا
کرنے سے قاصر ہوتو وہ صبح وشام اول وآخر گیارہ مرتبہ درو
ابراہیمی کے ساتھ اسماء بدریین تین مرتبہ پڑھ کر ان ک
وسیلہ سے دعا کرے ان شاءاللہ غیب سے انتظام ہوگا۔
۱۰)..........کینسر زدہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر باوضو روزانہ اول
آخر ایک مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ اسماء بدریین پڑھ ک
دم کیا جائے تو مریض ان شاءاللہ جلد صحت یاب ہوگا بشرطیک
یقین کے ساتھ کیا جائے۔

☆.....☆.....☆

بدری صحابہ کے اسماء پڑھنے والوں کے حیرت انگیز واقعات

واقعہ نمبر۱)......حضرت شیخ عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
میرے چچا زاد بھائی کو رومیوں نے گرفتار کر لیا اور اس کی
رہائی کے بدلہ میں بہت زیادہ مال کا مطالبہ کیا جس کے دینے
پر ہم قادر نہ تھے لیکن ہم نے اس کے پاس ''بدر'' والوں کے
نام ایک کاغذ پر لکھ کر بھیج دیئے۔اور ان ناموں کے یاد کرنے

اوران کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنے کی
وصیت کی تو اللہ تعالیٰ نے ان ناموں کی برکت سے اس کو بغیر
کسی عوض اور فدیہ کے اس مصیبت سے نجات اور رہائی
دلوائی۔

شیخ فرماتے ہیں کہ جب وہ ہمارے پاس پہنچا تو ہم
نے اس سے رہائی کا ماجرہ دریافت کیا کہ وہ کیسے قید سے ر
ہوا۔اس نے کہا کہ جب وہ کاغذ کاٹکڑا میرے پاس پہنچا جس
میں وہ نام تھے تو میں نے ویسے ہی کیا جیسا کہ آپ لوگوں نے
کہا تھا تو وہ لوگ مجھ سے بدشگونی (براشگون) لینے لگے اور
مجھے ایک دوسرے کوفروخت کرنے لگے جوشخص بھی مجھے خریدتا
وہ کسی نہ کسی مصیبت اور مشکل میں گرفتار ہوجاتا جس سے
میری قیمت میں کمی واقع ہوجاتی۔ یہاں تک کہ انہوں نے

بدری صحابہ کے اسماء پڑھنے والوں کے حیرت انگیز واقعات

مجھے سات دینار میں فروخت کر دیا۔ ابھی تین دن بھی نہ
گزرے تھے کہ جس شخص نے مجھے خریدا تھا وہ کسی بڑی
مصیبت میں پھنس گیا تو اس نے مجھے مختلف انداز میں تکلیفیں
دینا شروع کر دیں اور کہتا کہ تو جادوگر ہے میں تجھے فروخت
نہیں کروں گا بلکہ تجھے قتل کر کے میں صلیب کا قرب حاصل
کروں گا۔ابھی کچھ دیر نہ گزری تھی کہ چوپائے نے اسے
لات ماری جس کی وجہ سے اسی وقت اس کی موت واقع ہوگئی
اس کے بعد اس کے بیٹے نے مجھے ستانا شروع کر دیا تو میرا
قصہ لوگوں میں مشہور ہوگیا یہاں تک کہ لوگوں نے اس سے کہا
کہ اس قیدی کو ہم اپنے ملک سے نکال دیتے ہیں لیکن اس
نے انکار کر دیا اور وہ یہ چاہتا تھا کہ مجھے اسی طرح تکلیفیں
دے دے کر مار دے۔ابھی تین دن بھی نہ گزرے تھا کہ ان

لوگوں کے پاس یہ خبر پہنچی کہ بادشاہ کا جہاز گم ہو گیا ہے اس
میں بادشاہ کا بیٹا اور بہت سا قیمتی مال بھی ہے جب یہ خبر
رومیوں کے پاس پہنچی تو وہ بادشاہ کے پاس آئے اور میرے
بارے میں اسے آگاہ کیا اور کہا کہ جب سے یہ مسلمان
ہمارے ملک میں آیا ہے ہم کسی نہ کسی مصیبت اور مشکل میں
گرفتار ہیں، ہمیں یہ یقین ہے کہ یہ نبیوں کی اولاد میں سے
ہے بادشاہ نے مجھے بلایا اور آزاد کر دیا اور سو دینار بطورِ ہدیہ
بھی دیئے پھر مجھے میرے شہر کی طرف روانہ کر دیا۔ یہ ہے قید
سے میری رہائی کا سبب۔
واقعہ نمبر۲)......ایک شخص نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میرا ایک
بیٹا تھا جس سے میں بہت پیار کرتا تھا اور وہ نیک اور امانت
دار بھی تھا ایک وزیر کے بیٹے نے اسے ظلم و زیادتی کے بعد قتل

کر دیا میں نے اس کے خون کا بدلہ مانگا تو کسی نے بھی میرا
ساتھ نہ دیا پھر میں نے ''اہل بدر'' کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ
سے صبح و شام اس کے خون کے بدلہ میں مدد مانگنا شروع کر
دی یہاں تک کہ میرا سینہ تنگ ہو گیا اور میں مایوسی کا شکار ہو گیا
اسی اثناء میں ایک رات خواب میں چند ایسے آدمیوں کو دیکھا
جو نہایت خوبصورت ہیں اور ایک کہنے والا کہہ رہا ہے کہ ''اہلِ
بدر'' کو بلاؤ تو اہلِ بدر ایک دوسرے کے پیچھے آگے بڑھے تو
میں نے اپنے دل میں کہا سبحان اللہ! یہ اہلِ بدر ہیں جن کے
وسیلہ سے میں اپنے بیٹے کے خون کا بدلہ مانگ رہا ہوں۔ اللہ
کی قسم میں ضرور ان کے پیچھے چلوں گا پھر میں نے ان کے
پیچھے چلنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ وہ ایک اونچی جگہ پر
پہنچے جہاں نور سے بنی ہوئی کرسیاں رکھی ہوئی تھیں جن پر وہ

سب بیٹھ گئے۔ پھر میں کیا دیکھتا ہوں کہ بہت سے لوگ ان کے پاس آکر اپنے حالات کی شکایت کر رہے ہیں۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں اپنے بیٹے کے لئے شکایت کیوں نہ کروں تو میں آگے بڑھا اور ان کو اپنے قصہ سے آگاہ کیا کہ میرے بیٹے کے خون کے بدلہ میں میری کوئی مدد نہیں کر رہا۔ ان میں سے ایک نے کہا "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" اور پھر اس کے ساتھ والا میری طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ کون ہے جو اس مسکین کے خصم کو لائے گا؟ تو ان میں سے ایک آدمی گیا اور تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ وہ واپس آیا اور قاتل اس کے ساتھ تھا پھر اس سے پوچھا کیا تو نے اس کے بیٹے کو قتل کیا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! تو انہوں نے کہا کہ کس چیز نے تجھے اس کے قتل پر ابھارا؟ اس نے کہا کہ ظلم

اور سرکشی نے! پھر انہوں نے اس کو زمین پر بٹھایا اور مجھے ایک خنجر دے کر کہا یہ تمہارا مجرم ہے اس کو قتل کر دو تو میں نے وہ خنجر لیا اور اسے قتل کر دیا پھر اچانک میری آنکھ کھل گئی جب صبح ہوئی تو میں نے ایک زوردار چیخ کی آواز سنی اور لوگ کہہ رہے تھے کہ وزیر کا بیٹا اپنے بستر پر ذبح ہو گیا اور اس کے قاتل کا پتہ نہیں چل سکا۔

واقعہ نمبر ۳)...... یہ واقعہ زید بن عقیل سے منقول ہے۔

کہتے ہیں کہ مغربی علاقوں کے راستہ سے لوگوں کی آمد و رفت خونخوار درندوں، چوروں اور ڈاکوؤں کی وجہ سے بند ہو گئی تھی کیوں کہ جو بھی اس راستہ سے گزرتا وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا تھا اگرچہ وہ ایک بڑے قافلے کے ساتھ ہی کیوں نہ ہوتا۔ اس راستہ میں بہت سی جانیں اور بہت سامال

ضائع ہوا تھا۔

ایک دن ہم حسب معمول بیٹھے تھے کہ ایک آدمی اس راستہ سے آیا اس کے ساتھ بہت سارا مال تھا ایک غلام کے علاوہ اس کے ساتھ کوئی آدمی نہ تھا اور اس کے ہونٹ حرکت کر رہے تھے جیسے کوئی ورد کر رہا ہو۔ ہم اس شخص سے ملے اور کہا کہ یہ تو بڑی شان والا ہے جو زندہ اور صحیح سلامت اس راستہ سے بچ نکلا۔ میرے والد نے کہا کہ سبحان اللہ! آپ اتنی بڑی تجارت کے ساتھ اکیلے کیسے محفوظ ہیں جب کہ یہ راستہ چند سالوں سے درندوں اور ڈاکوؤں کی وجہ سے خطرناک ہونے کے باعث منقطع ہے۔ اس نے کہا کہ آپ میری بات کا شاید یقین نہ کرو گے جب میں اس راستہ پر آیا تو میں نے ''اہل بدر'' کے ناموں کا ورد کرنا شروع کر دیا پس

مجھے ایسا لگا جیسے کوئی میرے ساتھ ہے اور میری حفاظت کر رہا ہے بس پھر مجھے نہ کسی درندے کا خوف رہا نہ کسی ڈاکو کا۔

میرے والد نے اس سے واقعہ کی وضاحت طلب کی تو اس نے کہا کہ غور سے سنو! میں ڈاکوؤں کی قوم کا سردار تھا اور ہم راہ چلنے والے قافلوں کو لوٹتے اور ان کا سب مال و متاع چھین لیتے تھے۔ چنانچہ ہم ایک رات بیٹھے تھے کہ ہمارے جاسوسوں نے آکر خبر دی کہ ایک تاجر بڑی عظیم تجارت کے ساتھ آ رہا ہے اور اس کے ساتھ صرف پندرہ آدمی ہیں ہم نے اس قافلہ پر حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں ان کے دس آدمی مارے گئے پھر وہ تاجر ہماری طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ ہم نے کہا کہ اگر تم اپنی جان کی امان چاہتے ہو تو یہ تجارت ہمیں دے دو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر یہاں

سے چلے جاؤ۔ اس نے کہا کہ تم مجھ پر کیسے غالب آسکتے ہو جب کہ میں اہل بدر کے ناموں کا ورد کر رہا ہوں۔ ہم نے کہا کہ ہم اہل بدر کو نہیں جانتے تو اس نے ''اللہ اکبر'' کا نعرہ لگایا اور کچھ ناموں کا ورد کرنا شروع کر دیا جو ہمارے لئے غیر معروف تھے۔ ان کے پڑھتے ہی ہم پر رعب طاری ہو گیا اور ہم پر ایک تیز ہوا چلنے لگی ہم نے ہتھیاروں کی جھنکار اور تیروں کے الجھنے کی آواز سنی اور ایک کہنے والا کہہ رہا تھا کہ ''اہل بدر'' کا شاندار استقبال کرو تو میں نے چند ایسے باکمال آدمی دیکھے جیسا کہ خالص سونا وہ ایسے گھوڑوں پر سوار تھے جو ہوا کو پیچھے چھوڑ دیں پھر انہوں نے ہمیں چاروں طرف سے گھیر لیا۔ تو میں نے تاجر سے معافی مانگی اور اس کو اللہ کا واسطہ دیا اس نے کہا کہ اپنے بُرے اعمال کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو

میں نے اس کے ہاتھ پر توبہ کر لی اور جتنے ساتھی تاجر کے مقتول ہوئے اتنے ہی میرے مارے گئے۔

پھر جب وہ جانے لگا تو میں نے تاجر سے کہا کہ مجھے بھی بدر والوں کے نام سکھا دو تو اس نے مجھے ان کے نام سکھا دیئے۔ جب سے میں نے ان کو سیکھا ہے مخلوق کی حفاظت سے بے پرواہ ہو گیا ہوں بر و بحر میں کسی کا محتاج نہیں رہا۔ انہیں کے وسیلہ سے اس راستہ کو طے کیا ہے جس ڈاکو اور درندے نے مجھے دیکھا اس نے میرا راستہ چھوڑ دیا سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور یہی میرے اکیلے راستہ طے کرنے کا سبب ہے۔

واقعہ نمبر ۴)...... یہ واقعہ بعض حضرات نے ذکر کیا ہے کہ ایک آدمی حج کے ارادے سے بیت اللہ کو چلا اور اہلِ بدر کے نام

ہوئے ہیں۔ میں نے اسے ٹانگ سے ہلایا تو اسے کچھ ہوش
آیا تو وہ یہ پڑھ رہا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ
لَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

میں نے اس کو کہا کہ اے اللہ کے بندے! کیا تو نہیں
دیکھتا کہ ہم کس مشکل میں پھنسے ہوئے ہیں اس نے کوئی
جواب نہیں دیا۔ میں نے پھر اس سے بات کی تو اس نے ایک
کاغذ کا ٹکڑا دیا اور کہا کہ اسے جہاز کے اگلے حصہ میں رکھ دو
جس طرف سے ہوا آ رہی ہے تو میں نے وہ کاغذ لیا اور ویسے
ہی کیا جیسا کہ اس نے مجھے کہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے میری
آنکھوں سے پردہ ہٹا دیا تو میں نے دیکھا کہ چند آدمیوں نے
کشتی کو کناروں سے پکڑ کر خشکی کی طرف کھینچا اور مٹی میں جما
دیا اس رات ہمارے علاوہ سب جہاز غرق ہو گئے۔ جب صبح

ہوئی تو ہم نے کشتی کو مٹی میں سے نکالا اور اپنی منزل کی طرف
چل پڑے میں نے جب اس کاغذ کے ٹکڑے کو دیکھا تو اس
میں ''اہل بدر'' کے نام تھے ہم نے ان کا ورد کرنا شروع کر دیا
یہاں تک کہ ہم اپنی منزل مقصود تک پہنچ گئے۔

○ ○ ○

اسمآء بدریین پڑھنے کا طریقہ

اسمآء بدریین کا پڑھنے طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

۱)............صبح وشام اول آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ ایک مرتبہ آسماء بدریین کا ورد کریں اور آخر میں آسانی کے لئے اردو میں دعائیں لکھ دی ہیں۔

۲۔ دعا کرتے وقت پوری توجہ اور آہ وزاری کے ساتھ ان کا وسیلہ دے کر دعا مانگیں۔

۳۔ شروع نام میں نبی کریم ﷺ کے نام کے ساتھ ﷺ اور ہر ایک صحابی کے نام کے ساتھ "رضی اللہ عنہ" ضرور

پڑھیں۔

۴)............پانچ وقت نماز کی پابندی کا خصوصی اہتمام کریں۔ کیوں کہ نماز جو اصل مقصود اور فرض ہے اگر وہ بھی ادا نہ ہو تو پھر ان اسمآء کے اثرات کیسے مرتب ہوں گے؟

۵)............گناہوں سے اپنے آپ کو بچائیں اگر خدانخواستہ ہو جائے تو خوب توبہ کریں۔ کیوں کہ ان اسمآء کے وسیلہ سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمت متوجہ ہوتی ہے اگر گناہ سے نہ بچے اور پھر توبہ بھی نہ کی تو ان اسمآء کو پڑھنے سے آپ کا مقصد حل نہ ہوگا۔

O......O......O

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کے نام

عشرہ مبشرہ (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
الْمُهَاجِرِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا طَلْحَةَ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ عُبَيْدَةَ عَامِرِ ابْنِ الْجَرَّاحِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عِمْرَانَ ابْنِ حَصِيْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

(الف)

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا الْاَخْنَسِ بْنِ خَبِيْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا الْاَرْقَمِ ابْنِ الْاَرْقَمِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَنَسٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اِيَاسِ ابْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اِيَاسِ ابْنِ الْاَوْسِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اُنَيْسِ ابْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اَنَسِ ابْنِ الْمُعَاذِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اُبَيِّ بْنِ مُعَاذِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اُبَيِّ ابْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اَسْعَدَ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ ابْنِ ثَابِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا اَوْسِ ابْنِ خَوْلِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

(ب)

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا بِلَالِ ابْنِ رِبَاحِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا بُحَيْرِ ابْنِ اَبِىْ بُحَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا بَحَاثِ ابْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا بَسْبَسَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا الْبَرَآءِ بْنِ مَعْرُوْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا بِشْرِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا بِشْرِ بْنِ الْبَرَآءِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

(ت)

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا تَمِيْمٍ مَوْلٰى بَنِىْ غَنْمِ ابْنِ السِّلْمِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا تَمِيْمٍ مَوْلٰى خِرَاشِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا تَمِيمِ ابْنِ يُعَارِ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

(ث)

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا ثِقْفِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ حَاطِبِ الْاَوْسِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ ابْنِ اَقْرَمَ الْاَوْسِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ ابْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ ابْنِ خَالِدِ الْخَزْرَجِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ ابْنِ خَنْسَآءَ الْخَزْرَجِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ ابْنِ هُزَالِ الْخَزْرَجِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا ثَابِتِ ابْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ ابْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَبِسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ ابْنِ غَنَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

(ج)

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا جَبْرِبْنِ عَتِيْكِ الْاَوْسِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا جُبَيْرِ بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا جَبَّارِ بْنِ صَخْرِ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

(ح)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ الْمُهَاجِرِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا حَاطِبِ ابْنِ اَبِىْ بَلْتَعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ ﵁
وَبِسَيِّدِنَا حَاطِبِ ابْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ ﵁

وَبِسَيِّدِنَا الْحُصَيْنِ ابْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَنَسٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ ابْنِ الْحَاطِبِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ ابْنِ اَوْسٍ ابْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ ابْنِ اَوْسٍ بْنِ مَعَاذٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ ابْنِ خَزَمَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَبِي خَزَمَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَرْفَجَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَتِيْكٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ نُعْمَانَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا حَارِثِ بْنِ سُرَاقَةَ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا حَارِثَةَ ابْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ خَزَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا حَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا حَرِيْثِ بْنِ زَيْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْخَبَّابِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا حَبِيْبِ ابْنِ الْاَسْوَدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا حَرَامِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا حَمْزَةَ ابْنِ الْحُمَيْرِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(خ)

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا خَالِدِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خَبَّابٍ مَوْلٰى عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خُزَيْمِ بْنِ فَاتِكَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خَوْلِيِّ بْنِ خَوْلِيِّ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خَوَّاتِ ابْنِ جُبَيْرِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خِدَاشِ ابْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خِرَاشِ ابْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خَارِجَةَ ابْنِ الْحُمَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ عَمْرِ وا الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خَالِدِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خُلَيْدِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خَلِيْفَةَ بْنِ عَدِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خُبَيْبِ بْنِ عَدِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا خُبَيْبِ بْنِ اِسَافِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(د)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا دُكَيْنِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

(ذ)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا ذِی الشِّمَالَيْنِ ابْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا ذَكْوَانَ بْنِ عَبْدِ الْقَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(ر)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا رُبَيْعَةَ بْنِ اَكْثَمِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا رِبْعِيِّ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ يَزِيْدِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ ابْنِ عَنْجَدَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْمُعَلّٰى الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ حَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا رَاشِدِ بْنِ الْمُعَلّٰى الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الرُّبَيِّعِ ابْنِ الْاَيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا رُخَيْلَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(ز)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا زَيْدِ ابْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ السَّكَنِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ لَبِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْمُزَيِّنِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ وَدِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(س)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا السَّائِبِ ابْنِ الْمَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا السَّائِبِ ابْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا سَالِمٍ مَوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا سَبْرَةَ ابْنِ فَاتِكِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا سِنَانِ ابْنِ اَبِيْ سِنَانِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ وَهْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا سُوَيْبِطِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدٍ مَوْلٰى حَاطِبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ الشَّهِيْدِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ مَعَاذِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَيْدِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ زَيْدِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ ثَابِتِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَلَامَةَ بْنِ سَلَمَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ أَسْلَمَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَالِمِ بْنِ عُمَيْرِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ حُنَيْفِ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ عَتِيكِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سُهَيْلِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سِمَاكِ ابْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سُفْيَانَ ابْنِ بِشْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ ابْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وبسيدنا سليم بن قيس الخزرجي رضي الله عنه
وبسيدنا سبيع ابن قيس الخزرجي رضي الله عنه
وبسيدنا سليط بن قيس الخزرجي رضي الله عنه
وبسيدنا سنان بن ضيفي الخزرجي رضي الله عنه
وبسيدنا سواد بن درن الخزرجي رضي الله عنه
وبسيدنا سواد بن غزية الخزرجي رضي الله عنه
وبسيدنا السائب بن خلاد الخزرجي رضي الله عنه

(ش)

اللهم واسئلك بسيدنا شجاع بن وهب المهاجري رضي الله عنه
وبسيدنا شماس بن عثمان المهاجري رضي الله عنه
وبسيدنا شريك ابن انس الأوسي رضي الله عنه

(ص)

اللهم واسئلك بسيدنا صفوان بن وهب الشهيد المهاجري رضي الله عنه
وبسيدنا صهيب بن سنان المهاجري رضي الله عنه
وبسيدنا صبيح مولى ابي العاص المهاجري رضي الله عنه
وبسيدنا صيفي ابن سواد الخزرجي رضي الله عنه

(ض)

اللهم واسئلك بسيدنا الضحاك بن حارثة الخزرجي رضي الله عنه
وبسيدنا الضحاك بن عبد عمرو الخزرجي رضي الله عنه
وبسيدنا ضمرة بن عمرو الخزرجي رضي الله عنه

(ط)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا طُلَيْبِ بْنِ عُمَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

(ظ)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

(ع)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا عَاقِلِ بْنِ الْبُكَيْرِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدَةَ بْنِ حَارِثِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ اَبِي وَقَّاصِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ جَحْشِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ سُهَيْلِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عِيَاضِ ابْنِ زُهَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ ابْنِ وَهَبِ الْمُهَاجِرِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُكَاشَةَ ابْنِ مِحْصَنِ الْمُهَاجِرِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْمُهَاجِرِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ الْمُهَاجِرِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَمَّارِ بْنِ يَاسِرِ الْمُهَاجِرِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اَبِى سَرْحِ الْمُهَاجِرِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ مُعَاذِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ مَعْبَدِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ يَزِيْدِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ زِيَادِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُبَّادِ بْنِ بِشْرِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَبِى عُبَيْدِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ ابْنِ اَوْسِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ النَّبْهَانِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَبْرِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ جُبَيْرِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ شَرِيْكِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ ابْنِ سَهْلِ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ سَلَمَةَ الْاَوْسِيّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ طَارِقِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ ابْنِ قَيْسِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ عَدِيِّ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحُمَامِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ الْحَزْمِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَبِىْ عُبَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ رَبِّهِ ابْنِ حَقِّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ حَقِّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ حُمَيْرِىِّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ طَلَقِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْجُمُوْعِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ اُمَيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ مُخَلَّدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَآئِذِ بْنِ مَاعِصٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ الْعُكَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عِصْمَةَ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُصَيْمَةَ بْنِ الْأَشْجَعِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْسِ ابْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَبْشَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُبَادَةَ بْنِ الْخَشْخَاشِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ صَيْفِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْفُطَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا عَبْدِاللهِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا الْعَجلَانِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ ابْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عُقْبَةَ ابْنِ وَهْبٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عَدِيِّ ابْنِ اَبِي الزَّغْبَاءِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عَطِيَّةَ ابْنِ نُوَيْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا عَنْتَرَةَ مَوْلٰى سُلَيْمِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

(غ)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا غَنَّامِ ابْنِ اَوْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

(ف)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا الْفَاكِهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا فَوْزَةَ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

(ق)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا قُطْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ مِحْصَنٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ مُخَلَّدٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(ک)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ جَمَّازِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(ل)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا لِبْدَةَ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(م)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا مِهْجَعِ بْنِ صَالِحِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ اَبِىْ خَوْلِيِّ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مِدْلَاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَعْمَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَرْثَدِ بْنِ اَبِىْ مَرْثَدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مِسْطَحِ بْنِ اُثَاثَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ فَضْلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَعْزِ بْنِ يَزِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الشَّهِيْدِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُظَهِّرِ بْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُرَارَةَ بْنِ الرَّبِيْعِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ قُدَامَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ نُمَيْلَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عُبَيْدٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ قُشَيْرٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُغِيْثِ ابْنِ عُبَيْدٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ عَبْدِ سَعْدٍ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ مَاعِصٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ الرَّبِيْعَةِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ ابْنِ رِفَاعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ الدُّخْشُمِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَالِكِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ اَوْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْمُجَذَّرِ بْنِ زِيَادِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ عَبَّادِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مَعْقَلِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا مُلَيْلِ بْنِ زَيْدِنِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(ن)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا نَضْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَصْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ خَزَمَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ سِنَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ الْاَعْرَجِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا النُّعَيْمَانِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(و)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا وَهَبِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا وَدِيْعَةَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا وَرَقَةَ بْنِ اِيَاسَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(ه)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا هَانِ بْنِ نِيَارِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا هُبَيْلِ بْنِ وَبْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا هِلَالَ ابْنِ اُمَيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا هِلَالَ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(ی)

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَيِّدِنَا يَزِيْدِ ابْنِ الْاَخْنَسِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ رُقَيْشِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ ابْنِ السَّكَنِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ حَزَاهِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه
وَبِسَيِّدِنَا يَزِيْدَ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

(کنیت کے ساتھ اسماء)

اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِسَیِّدِنَا اَبِیْ سِنَانِ ابْنِ مِحْصَنِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ مَرْثَدِ بْنِ حِصْنِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ مَخْشِیِّ بْنِ مَخْشِیِّ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ كَبْشَةَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ
تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالْاَسَدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ سَبْرَةَ بْنِ اَبِیْ رُهْمٍ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ حُذَیْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ عُقَیْلِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِی الْهَیْثَمِ ابْنِ التَّیِّهَانِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ مُلَیْلِ بْنِ الْاَزْعَرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِالْمُنْذِرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ حَنَّةَ بْنِ مَالِكِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ حَبَّةَ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ ضَیَّاحِ ابْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ شَیْخِ بْنِ ثَابِتِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ دُجَانَةَ بْنِ خَرْشَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ طَلْحَةَ بْنِ سَهْلِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِی الْحَمْرَآءِ مَوْلَی الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِی الْاَعْوَرِبْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ اَیُّوْبَ بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَبِسَیِّدِنَا اَبِیْ قَیْسِ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ خَالِدِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ خَارِجَةَ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ صِرْمَةَ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ خُزَيْمَةَ ابْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيِّ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِی الْمُنْذِرِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ سَلِيْطِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ حَسَنِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ يُسْرِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِيِّ ؓ
وَبِسَيِّدِنَا اَبِیْ مَسْعُوْدِ بْنِ عَمْرِ الْخَزْرَجِيِّ ؓ

دعائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ O صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ O رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔

اے اللہ! میرے تمام صغیرہ، کبیرہ گناہوں کو معاف فرما۔ یا اللہ! میں گنہگار ہوں، خطا کار ہوں، میری گردن گناہوں سے جھکی ہوئی ہے، میں نے تیری بہت نافرمانیاں کی جانتے ہوئے بھی۔

یا اللہ! تیرے دربار میں نادم ہو کر حاضر ہوا ہوں

تیرے سوا کون ہے جس سے معافی مانگوں؟ اے کریم آقا! میں مسکین و ناتواں اور تیرا کمزور بندہ ہوں تیرے عذاب سے لرزاں ہوں، قبر کے عذاب سے ڈرتا ہوں، دوزخ کے عذاب سے دل کانپ رہا ہے۔

اے کریم آقا! تیری رحمت کا امیدوار ہوں امید لگا کر تیرے دربار میں حاضر ہوں، میرے اٹھے ہوئے ان ہاتھوں کو خالی واپس نہ فرما، میرے تمام گناہوں کو اپنی شان کریمی اور اپنے فضل کے صدقے معاف فرمادے۔

اے کریم آقا! بابا آدم علیہ السلام اور اماں حوا کی توبہ کو آپ نے قبول کیا۔ یا اللہ! میں بھی انہی کی اولاد ہوں جس طرح آپ نے ان کی توبہ قبول کی میری توبہ بھی ان کے صدقے قبول فرما۔

اے کریم آقا! اصحاب بدر کے نام جن کا ورد میں نے آپ کے سامنے کیا ہے ان کے وسیلہ سے میری تمام حاجات کو پورا فرما، میری تمام پریشانیوں اور مشکلات اور مصائب کو دور فرما۔

اے کریم آقا! میں تیرے ان نیک بندوں کے صدقے اور وسیلہ سے تیری رحمتوں کا طلب گار ہوں جنہوں نے دینِ اسلام کی سربلندی اور تیری بڑائی و کبریائی اور تیری عظمت کا بول بالا کرنے کے لئے تیرے محبوب پیغمبر ﷺ کے ایک اشارے پر بے سروسامانی کے عالم میں غزوۂ بدر کے میدان میں کفار کا مقابلہ کیا۔ یا اللہ! وہ نہتے تھے ان کے پاس اسلحہ تو دور کی بات ہے پہننے کو پورا لباس بھی نہ تھا یا اللہ! چشمِ فلک نے ایسی جاں نثاری کا نظارہ پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔

یا اللہ! اپنے ان نیک بندوں کے صدقے اور وسیلہ سے جنہیں تونے لسانِ نبوی کے ذریعے دنیا میں جنت کی بشارت دے دی اور ان کے اگلے پچھلے تمام گناہوں کو معاف کر دیا بلکہ یہ ہی نہیں آپ نے تو یہ بھی لسان نبوی کے ذریعہ اعلان کروادیا کہ یہ جو چاہیں کریں ان کو سب معاف ہے۔

اے کریم آقا! ان نیک بندوں کے طفیل میری تمام حاجات کو اپنے دربار میں پورا فرما۔ رزق کی تنگیوں کو دور فرما، یا اللہ! ان نیک بندوں کے طفیل جنہیں آپ نے قرآن مجید میں "رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ" اور "اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ" کا سرٹیفکیٹ دے دیا۔ میرے رزق میں، گھر میں، میرے کاموں میں، وقت میں، کھانے پینے میں، زندگی میں بے شمار برکتیں پیدا فرما۔

یا اللہ! اسماء بدریین کے صدقے اور وسیلہ سے مجھے قرضوں کے بوجھ سے نجات عطا فرما۔ یا اللہ! قرضوں کی ادائیگی کے لئے اپنے غیب کے خزانوں سے انتظام فرما۔ یا اللہ! آپ کے دربار میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے آپ نے تو جب سے دنیا کو بنایا اس وقت سے آپ تو دنیا والوں کو دے رہے ہیں لیکن آپ کے خزانے میں ذرہ بھر بھی کمی نہیں آئی۔ اے کریم آقا! مجھے بھی اپنے خزانے سے عطا فرما تاکہ میں قرضوں کی ادائیگی کرسکوں۔

اے کریم آقا! مجھے میرے گھر والوں کو، میرے بال بچوں کو، میرے والدین، بہن، بھائیوں اور قیامت تک آنے والے میری تمام نسلوں کو، میرے رشتے داروں، عزیز و اقارب کو اپنے نیک اور فرمانبردار بندوں میں شامل فرما۔

یا اللہ! میرے دل میں اپنی محبت پیدا فرما، اپنے نیک بندوں کی محبت پیدا فرما اور نیک اعمال کی محبت پیدا فرما۔

یا اللہ! ہر مسلمان مرد و عورت کی جان، مال، عزت، آبرو اور عقائد کی حفاظت فرما۔

اے کریم آقا! میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی، دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانے اور مانگنے سے، مال کی کمی اور ذلت والی زندگی سے۔

اے کریم آقا! میری روزی کو کشادہ اور وسیع کردے میرے بڑھاپے اور میری زندگی کے ختم ہونے تک۔

اے کریم آقا! میں تیری پناہ چاہتا ہوں گر کر، ڈوب کر، آگ میں جل کر مرنے سے اور ایسے بڑھاپے سے جو دوسروں کا محتاج بنا دے اور اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ

شیطان موت کے وقت مجھے بدحواس کردے اور میدان جہاد میں پیٹھ پھیر کر بھاگنے اور موذی جانور کے ڈسنے سے میں آپ سے پناہ کا طلب گار ہوں۔

اے کریم آقا! میں پناہ چاہتا ہوں کفر محتاجی، طمع، لالچ، بُری عادتوں، بُرے کاموں اور بُری خواہشات سے۔

اے کریم آقا! میرے دل کو نفاق سے، بُرے کاموں سے اور نیک اعمال کو دکھلاوے سے اور میری زبان کو جھوٹ، چغل خوری، غیبت اور گالی گلوچ سے، میری آنکھوں کو بد نظری سے، میرے دل و دماغ کو بُرے خیالات سے پاک صاف فرما دے۔

اے کریم آقا! میرے دل میں بھلائی ڈال دے اور مجھے میرے نفس کی برائی اور شرارت سے بچالے۔

اے کریم آقا! حاسدین کے حسد اور شرارت کرنے والوں کی شرارت سے میری حفاظت فرما۔

اے کریم آقا! دنیا بھی عطا فرما اور آخرت بھی عطا فرما اور خیر و عافیت والا معاملہ فرما۔

اے کریم آقا! نفس و شیطان کے شر سے میری حفاظت فرما۔ نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرما۔ تیری راہ میں کھلے دل سے خرچ کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے کریم آقا! پوری امت مسلمہ کی حفاظت فرما۔ مجاہدین اسلام کی حفاظت فرما، مدارس کی حفاظت فرما، اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرما، علماء اور صلحاء کی حفاظت فرما، خانقاہوں کی حفاظت فرما۔

اے کریم آقا! دنیا میں بھی اپنے نیک اور فرمانبردار

بندوں کا ساتھ عطا فرما اور آخرت میں بھی ان کا ساتھ نصیب فرما۔

اے کریم آقا! میرے گھر میں، بہن، بھائیوں میں، رشتے داروں میں اور پوری اُمت مسلمہ میں اتحاد و اتفاق پیدا فرما۔ لڑائی جھگڑے، بدگمانی، بدزبانی اور غیبت سے میری اور میرے تمام گھر والوں کی، میرے عزیز و اقارب کی اور پوری امت مسلمہ کی حفاظت فرما اور میرے خیالات و اعمال سب کی حفاظت فرما۔

اے کریم آقا! گھروں میں امن و سکون پیدا فرما، راحت اور چین عطا فرما۔

اے کریم آقا! جو بچے اور بچیاں شادی کی عمر کو پہنچ گئے ہیں ان کو اچھے رشتے عطا فرما۔

یارحمٰن یارحیم! بے اولادوں کو نیک وصالح اولاد عطا فرما اور اولاد والوں کو ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور فرمانبردار بنا۔

اے کریم آقا! ناگہانی موت اور آفات سے اور تنگ دستی سے میری اور میرے تمام گھر والوں کی حفاظت فرما۔

اے کریم آقا! عمرہ اور حج کی سعادت نصیب فرما۔

اے کریم آقا! جو مانگا ہے وہ بھی عطا فرما جو نہیں مانگ سکے وہ بھی عطا فرما۔

اے کریم آقا! میں آپ سے وہ تمام بھلائیاں مانگتا ہوں جو نبی کریم ﷺ نے آپ سے مانگیں اور ان تمام برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے پیارے حبیب ﷺ نے پناہ مانگی۔

اے کریم آقا! میری ان تمام دعاؤں کو محض اپنے فضل

وکرم سے قبول فرما۔

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

○......○......○

مؤلف کی دیگر کتب

اسٹاکسٹ

دار البرکۃ اردو بازار لاہور

0321-8879766-0333-3312966
roohanialbazi@gmail.com